بسم اللہ الرحمان الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے متعلق کہ

نائی
سات اشخاص نے مل کر گائے کی قربانی کی جن میں سے ایک حجام ٹھیا چلاتا ہے
کیسٹ
دوسرا مووی میکر ہے تیسرا ویڈیو فلم کے ذریعے کماتا ہے جبکہ چوتھا
شخص میوزک سینٹر چلاتا ہے۔
مذکورہ کاموں کے علاوہ ان کا کوئی دوسرا ذریعۂ آمدن نہیں ہے۔
باقی تین شرکاء پرچون (سودا سلف) کی دکان چلاتے ہیں
نیز یہ تمام صاحب نصاب بھی ہیں

1۔ آیا انکی کمائی حلال بھی ہے یا نہیں ؟
2۔ انکی قربانی ہوئی یا نہیں ؟
اگر نہیں ہوئی تو سب کی یا بعض کی ؟

ازراہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

بینوا توجروا

المستفتی ۔ محمد ملک کراچی
درجہ دورۂ حدیث

دارالافتاء
فتوی نمبر ۱/۲۲۴۳
مورخہ ________
جامعہ دارالعلوم کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً

۱۔ حجامت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں تفصیل ہے
اگر حجام شیو بناتا ہو یا داڑھی ایک مشت سے کم کرتا ہو تو ان
دونوں کاموں کی اجرت حرام ہے لیکن ان دو کاموں کے علاوہ
حجام جو کام کرتا ہے مثلاً بال کاٹنا، سر مونڈنا، خط بنانا تو ان
کاموں کی اجرت حلال ہے (ماخذہ تبویب ۲۸/۵۹۸)
مووی میکر کی اجرت کے بارے میں بھی تفصیل ہے

اگر جائز چیزوں کی مووی بنائی جائے مثلاً بے جان اشیاء، مناظرِ قدرت جو بے جان ہوں یا تعلیمی پروگرام جس میں جاندار کی تصاویر نہ ہوں تو اس صورت میں اسکی آمدنی حلال ہے اور اگر غیر شرعی کاموں کی باتصویر فلم بنائی جائے مثلاً جاندار اشیاء تو اس صورت میں اسکی آمدنی حلال نہیں۔

ویڈیو فلم کی کیسٹ کی آمدنی میں بھی تفصیل ہے اگر اس میں جائز چیزیں بھری ہوئی ہیں مثلاً بے جان اشیاء مناظرِ قدرت جو بے جان ہوں یا تعلیمی پروگرام جس میں جاندار اشیاء کی تصاویر نہ ہوں تو اس صورت میں کیسٹ اور اس میں بھری ہوئی چیز دونوں کی قیمت حلال ہے اور اگر اس میں کوئی غیر شرعی چیز محفوظ ہو مثلاً فلم، گانے فحش تصاویر تو اس صورت میں ویڈیو کیسٹ میں محفوظ شدہ چیز کی رقم حلال نہیں۔ البتہ اصل کیسٹ کی قیمت ناجائز نہیں کہلائیگی (ماخذہ تبویب ۱۰۱/۱۱۳)

میوزک سینٹر کی آمدنی میں بھی تفصیل ہے اگر ایسی کیسٹ سے آمدنی حاصل ہو جس میں جائز چیزیں بھری گئی ہیں مثلاً تلاوت، نعت، نظم، تقریر وغیرہ تو اس صورت میں اس کیسٹ اور اسمیں بھری ہوئی چیز دونوں کی قیمت حلال ہے اور اگر اس میں ناجائز چیزیں بھری گئی ہیں مثلاً موسیقی کے ساتھ گانا، ساز وغیرہ تو اس صورت میں کیسٹ میں محفوظ شدہ چیز کی رقم حلال نہیں البتہ اصل کیسٹ کی قیمت ناجائز نہیں ہوگی۔

فی اعلاء السنن : ۱۶/۱۶۶

فاما استئجار الحجام لغیر الحجامۃ
کالفصد وحلق الشعر وتقصیرہ

والختان وقطع شئ من الجسد للحاجة وجائز وكذلك لو كسب بصناعة اخرى لم يكن خبيثا بغير خلاف

فی البحر الرائق : ۸/ ۲۰

"ولا یجوز علی الغناء والنوح والملاھی" لان المعصیة لا یتصور استحقاقھا بالعقد فلا یجب علیہ الاجر من غیر ان یستحق علیہ لان المبادلة لا تکون الا عند الاستحقاق وان اعطاہ الاجر وقبضہ لا یحل لہ ویجب علیہ ردہ علی صاحبہ اھ

فی الدر المختار : ۶/ ۵۵

(لا تصح الاجارة لعسب التیس ولاجل المعاصی مثل الغناء والنوح والملاھی)

فی الشامیة : ۶/ ۵۵

تحتہ "والملاھی" کالمزامیر والطبل واذا کان الطبل لغیر اللھو فلا باس بہ کطبل الغزاة والعرس اھ

۲ـــــ ان مذکورہ بالا اشخاص نے اگر صرف اپنی حلال آمدنی یا ایسی مخلوط آمدنی جس میں حلال غالب تھا سے قربانی میں حصہ ڈالا تو ان کو قربانی میں شریک کرنا بھی جائز تھا اور ان سب کی قربانی درست ہوگئی لیکن اگر ان لوگوں نے خالص حرام رقم یا ایسی مخلوط رقم جس میں حرام غالب تھا سے قربانی میں حصہ ڈالا تو ان کو قربانی میں شریک کرنا جائز نہیں تھا لیکن اگر شریک کر لیا تو تمام افراد کی قربانی ہوگئی لیکن جن لوگوں نے حرام رقم سے حصہ ڈالا تھا ان کو اس پر ثواب نہیں ملے گا (ماخذہ تبویب ۵۹۸/ ۲۸ و ۵۹/۱۹۲)

فی الشامیة : ۲/ ۲۹۱

لو اخرج زکاة المال الحلال من مال حرام ذکر فی الوھبانیة انہ یجزی عند البعض ونقل القولین فی القنیة۔

واللہ اعلم بالصواب

فہیم اشرف غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۳/ ۲/ ۲۶ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
۱۴۲۶/۲/۳

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱/۴۷۳
مورخہ ۲۶/۱/۴

نائب مفتی
دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner